روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 31/اگست 2013ء 23 شوال 1434 ہجری 31 ظہور 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 198

دلی جذبات کا خیال

قرآن شریف نے یتیم کے دلی جذبات اور عزت نفس کا خیال رکھنے کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا کہ:

جہاں تک یتیم کا تعلق ہے اس سے سختی نہ کر۔ (الضحیٰ:10)

اور یتیم کی عزت کرنے والوں کو روحانی خوشیوں اور مسرتوں سے بھری جنت کی نوید سنائی ہے۔ (الدھر 9تا13)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت ﷺ نے اپنے بعد آنے والی فتوحات کے نتیجہ میں امت کو فراخی اور اموال عطا ہونے کی خبر دیتے ہوئے نصیحت کے رنگ میں فرمایا کہ بہترین مسلمان وہ صاحب دولت شخص ہوگا جو مسکین، یتیم اور مسافر کا حق ادا کرے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقۃ علی الیتامیٰ)

نبی کریم ﷺ نے یتیم کے مالی حقوق کی حفاظت کے لئے قرآنی تعلیم پر عمل کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ہلاک کرنے والی چند باتوں سے تنبیہ کرتے ہوئے یتیم کا مال کھانے کی ممانعت فرمائی اور اس کے قریب نہ جانے کی قرآنی ہدایت کے احترام میں یہاں تک فرمایا کہ حتی الوسع مال یتیم کی ذمہ داری اٹھانے سے بھی بچو۔ (نسائی کتاب الوصایا باب النھی عن الولایۃ علی مال الیتیم)

تاہم ایسے مال کی نگرانی سپرد ہو جانے کی صورت میں آپؐ نے یہ ہدایت فرمائی کہ یتیم کے مال سے اسراف اور فضول خرچی نہ کی جائے البتہ اپنے لئے مال وجائیداد بنائے بغیر اپنے اوپر کھانے پینے کیلئے خرچ کر سکتے ہو۔ یہ اجازت بھی تنگدست کے لئے بطور حق خدمت کے ہے جو مال یتیم میں تجارت وغیرہ کے لئے اپنا وقت صرف کرتا ہے۔ آپؐ نے یہ ہدایت بھی فرمائی کہ یتیم کے مال کو بغیر تجارت میں لگائے اس طرح جمع کر کے نہ رکھو کہ زکوٰۃ کی ادائیگی سے وہ مسلسل کم ہوتا رہے۔ (ترمذی کتاب الزکوٰۃ باب زکوٰۃ مال الیتیم)

حقوق یتامیٰ کے تحفظ کے لئے اس قدر باریک بینی سے تفصیلی تعلیم دینے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے نفسیاتی طور پر یتیم بچوں کو احساس کمتری سے بچانے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے اور ان کے حوصلے بڑھانے کے لئے ایک طرف ان کے لئے یتیم کا وہ لفظ استعمال کیا جو قرآن میں آپؐ کے لئے اللہ تعالیٰ نے استعمال کیا ہے۔ دوسرے یہ اصولی وضاحت فرمادی کہ بلوغت کی عمر کو پہنچ جانے تک ہی یتیمی کا دور ہوتا ہے۔ اس کے بعد کوئی یتیم نہیں۔ (ابوداؤد کتاب الوصایا باب ماجاء متیٰ ینقطع الیتیم)

ہمارے آقا ومولیٰ ﷺ کو یتامیٰ کے حقوق کی اتنی فکر رہتی تھی کہ اپنے ربّ کے حضور مناجات کرتے ہوئے اس بارہ میں مدد کے بھی طالب ہو کر عرض کیا ’’اے اللہ! میں ان دو کمزوروں، یتیموں اور عورتوں کے حقوق ضائع ہونے سے سخت پریشان رہتا ہوں‘‘۔

(نسائی کتاب عشرہ النساء باب حق المرءۃ)

رسول اللہ ﷺ نے جہاں بیوگان کے حقوق قائم فرمائے وہاں ایسی بیوہ عورت کی قربانی کو بھی سراہا جو اپنے شوہر کے یتیم بچوں کی پرورش اور تعلیم وتربیت کے لئے وقف ہو کر رہ جاتی ہے۔ چنانچہ حضرت عوف بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں اور زرد رخساروں والی عورت قیامت کے دن ان دو انگلیوں (درمیانی اور شہادت کی انگلی) کی طرح ہوں گے۔ وہ صاحب حیثیت اور شکل و صورت رکھنے والی عورت جس کا خاوند فوت ہو گیا اور اس نے اپنے آپ کو اپنے یتیم بچوں کی خاطر وقف کر دیا یہاں تک کہ وہ خود اس سے جدا ہوئے یا فوت ہو گئے۔ (ابوداؤد کتاب الادب باب فی فضل من عال یتامیٰ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ’’سب سے پہلے میں جنت کا دروازہ کھولوں گا تو اچانک دیکھوں گا کہ ایک عورت بڑی تیزی سے میری طرف آتی ہے۔ میں اسے کہوں گا کہ آپ کون ہو اور آپ کو کیا ہوا۔ وہ کہے گی کہ میں ایک ایسی عورت ہوں جو اپنے یتیم بچوں کی خاطر بیٹھ رہی تھی۔ (مسندابو یعلیٰ جلد 12 ص7)

(ترجمہ از اسوۂ انسان کامل مرتبہ حافظ مظفر احمد صاحب)

جلسہ سالانہ برطانیہ

31/اگست کے پروگرام

12:20 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء کی نشریات (نشر مکرر)
1:00 am	خطبہ جمعہ 30/اگست 2013ء
2:00 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء کی نشریات (نشر مکرر)
4:05 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء کی نشریات پرچم کشائی اور افتتاحی خطاب (نشر مکرر)
8:50 am	خطبہ جمعہ 30/اگست 2013ء
9:50 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء کی نشریات (نشر مکرر)

باقی صفحہ 8 پر

اردو زبان کی ترویج کیلئے

الفضل کی خریداری بڑھائیں

مجلس شوریٰ 2013ء میں پیش ہونے والی دوسری تجویز اردو زبان پر عبور حاصل کرنے کی ضرورت کے بارے میں تھی۔ مجلس شوریٰ کے منظور شدہ فیصلہ جات کے مطابق

روزنامہ الفضل اردو زبان کی ترویج میں قابل تعریف کردار ادا کر رہا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ الفضل کی خریداری کو بڑھایا جائے اور اس کے استفادے کی طرف جماعت توجہ کرے۔ اگر ایک خریدار اخبار پڑھ لینے کے بعد دوسرے گھرانے کو مہیا کر دے اسی طرح اس کو آگے سے مہیا کیا جاتا رہے تو استفادہ میں وسعت پیدا ہوگی۔

مجلس شوریٰ کے اس فیصلہ کی تعمیل میں احباب جماعت سے گزارش ہے کہ الفضل کی خریداری کو بڑھائیں اور اس کا فیض عام کریں۔

(ایڈیٹر روزنامہ الفضل)

مشعل راہ

روحانی پاک تبدیلی کیلئے استغفار کرتے رہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 14 مئی 2004ء میں حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرماتے ہیں۔

فرمایا ''حدیث میں آیا ہے کہ جب انسان بار بار رو کر اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہے تو آخر کار خدا کہہ دیتا ہے کہ ہم نے تجھ کو بخش دیا۔ اب تیرا جو جی چاہے سو کہے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کے دل کو بدل دیا اور گناہ اسے بالطبع برا معلوم ہوگا جیسے بھیڑ کو میلا کھاتے دیکھ کر دوسرا حرص نہیں کرتا کہ وہ کھاوے اسی طرح وہ انسان بھی گناہ نہ کرے گا جسے خدا نے بخش دیا ہے۔ مسلمانوں کو خنزیر کے گوشت سے بالطبع کراہت ہے۔ حالانکہ اور دوسرے ہزاروں کام کرتے ہیں جو حرام اور منع ہیں۔ تو اس میں حکمت یہی ہے کہ ایک نمونہ کراہت کا رکھ دیا اور اسے سمجھا دیا ہے کہ اس طرح انسان کو گناہ سے نفرت ہو جاوے۔'' (ملفوظات جلد اول ص 3)

پس اگر انسان کے دل میں گناہ سے نفرت ہو جائے اور پھر اصلاح کی طرف قدم بڑھنا شروع ہو جائے تو آہستہ آہستہ تمام برائیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اب بعض شکایات آتی ہیں بعض نوجوانوں میں اور بعض ایسی پختہ عمر کے لوگوں میں بھی کہ نظام جماعت سے تعاون نہیں ہے تربیتی طور پر بہت کمزور ہیں، فلمیں گندی دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ گھروں میں بھی ٹی وی کے ذریعے سے یا انٹرنیٹ کے ذریعے سے۔ تو جب تک ہم اپنے گھروں میں یہ احساس نہیں پیدا کریں گے اپنے بچوں میں بھی اور اپنے آپ میں بھی یہ احساس نہیں پیدا کریں گے اور جب تک ہمارے قول و فعل میں تضاد ہوگا اصلاح کی کوئی صورت نہیں نکل سکتی۔ بیعت کرنے کے بعد ہمارے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کے دعوے بالکل کھوکھلے ہوں گے۔ ان گندے پروگراموں کو دیکھ کر اپنے اخلاقی اور روحانی نقصان کے علاوہ مالی نقصان بھی کر رہے ہوتے ہیں کیونکہ اکثر ایسے پروگرام کچھ خرچ کرنے کے بعد ہی میسر آتے ہیں۔ تو ہماری توبہ و استغفار ایسی ہونی چاہئے کہ ہمارا ان باتوں کی طرف خیال ہی نہ جائے توجہ ہی نہ ہو۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''انسان پر قبض اور بست کی حالت آتی رہتی ہے۔ بست کی حالت میں ذوق اور شوق بڑھ جاتا ہے اور قلب میں ایک انشراح پیدا ہوتا ہے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ بڑھ جاتی ہے نمازوں میں لذت اور سرور پیدا ہوتا ہے لیکن بعض وقت ایسی حالت بھی پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ ذوق اور شوق جاتا رہتا ہے اور دل میں ایک تنگی کی حالت ہو جاتی ہے۔ جب ایسی حالت ہو جائے تو اس کا علاج یہ ہے کہ کثرت سے استغفار کرے اور درود شریف بہت پڑھے نماز بھی بار بار پڑھے، قبض کے دور ہونے کا یہی علاج ہے''۔ (ملفوظات جلد اول ص 194 جدید ایڈیشن)

فرمایا کہ یہ روحانی تبدیلی اپنے اندر پیدا کرنی ہے پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرنی ہے تو مستقل مزاجی سے استغفار کرتے رہنا پڑے گا۔ نمازوں کی طرف توجہ ہونی چاہئے، نمازیں پڑھو، استغفار کرو تو اللہ تعالیٰ ایک وقت ایسا لائے گا کہ انسان اپنے اندر تبدیلی محسوس کرے گا۔ (روزنامہ الفضل 10/اگست 2004ء)

مکرم قریشی محمد کریم صاحب

بسلسلہ صد سالہ جوبلی جماعت احمدیہ برطانیہ

انگلستان میں جماعت احمدیہ کے پہلے مربی

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود کی تحریک پر اپنی زندگی کو خدمت دین کے لئے پیش کرنے والے انگلستان میں جماعت احمدیہ کے پہلے مربی حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب جوڑہ کلاں ضلع قصور میں 1887ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد چوہدری نظام الدین صاحب ایک بہت بڑے زمیندار اور علاقہ میں گہرا اثر رکھنے والی شخصیت تھے۔ انہیں 1895ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی سعادت ملی۔ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال نے 1899ء میں اپنے والد محترم کے ہمراہ قادیان آ کر حضرت صاحب کی بیعت کی۔ اس وقت آپ کی عمر بارہ سال تھی۔

جس روز آپ نے قادیان میں آ کر بیعت کی اسی روز حضرت مسیح موعود کے صاحبزادہ حضرت مرزا مبارک احمد کے عقیقے کی تقریب تھی۔ آپ نے میٹرک قادیان سے کیا پھر گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ایم اے کیا۔

حضرت مسیح موعود سے آپ کو ذاتی تعارف و تعلق تھا۔ جن دنوں آپ گورنمنٹ کالج لاہور میں پڑھ رہے تھے حضرت صاحب ازراہ شفقت اپنی ہر نئی تصنیف شائع ہونے پر بذریعہ ڈاک آپ کو بھجوا دیتے تھے۔

حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اُن سے بہت محبت کرتے تھے۔ رات کے وقت تار دینے کی ضرورت پڑتی تو ان کو ہی بٹالہ بھجوایا کرتے تھے۔ ستمبر 1907ء میں حضرت صاحب نے احباب جماعت کو دین کی خدمت کے لئے زندگیاں وقف کرنے کی تحریک فرمائی تو آپ نے بھی 25 ستمبر 1907ء کو حضرت صاحب کی خدمت میں خط لکھا اور خود کو بطور واقف زندگی پیش کیا اس پر حضرت صاحب نے آپ کو جواباً تحریر فرمایا۔

''مجھے اس بات سے بہت خوشی ہوئی کہ تم نے اپنی زندگی (دین حق) کی راہ میں وقف کی۔ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے''۔

آپ کی صاحبزادی مکرمہ امۃ الشافی سیال صاحبہ لکھتی ہیں۔

''میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد آپ لاہور آ کر کالج میں داخل ہوگئے۔ اس زمانے میں دوسرے احمدیوں کے ساتھ آپ ہر ہفتے قادیان جایا کرتے تھے ان دنوں ہفتہ کے دن نصف رخصت ہوتی تھی آپ پچھلے پہر امرتسر سے پٹھانکوٹ جانے والی ٹرین پکڑ کر بٹالہ پہنچتے اور وہاں سے آگے پیدل یا ٹمٹم لے کر بارہ کوس کچا راستہ طے کر کے مغرب سے پہلے قادیان پہنچ جاتے اور دوسرے دن یعنی اتوار کی سہ پہر کو واپسی کے لئے اسی طرح بٹالہ پہنچ کر لاہور کی ٹرین پکڑ لیتے۔ ابا جان پڑھائی کے دوران زیادہ تر وقت تو اتر کے ساتھ قادیان میں ہی گزارا کرتے تھے۔ کہتے ہیں کہ ایک اتوار کسی وجہ سے قادیان نہ جا سکے۔ تو حضرت مسیح موعود نے دریافت فرمایا کہ فتح محمد نہیں آیا۔ جواب جب نفی میں ملا تو اسی وقت آپ کا پتہ کرنے کے لئے آدمی لاہور بھجوایا کہ جا کر پتہ کریں کہ کیا وجہ ہے۔ ایسی محبت کرنے والی شفیق ہستی سے انسان کیوں محبت نہ کرتے۔''

(سیرت حضرت چوہدری فتح محمد سیال صفحہ 7-8)

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو اپنی زندگی میں اس دعائے استقامت سے فیضیاب ہونے کی توفیق ملی۔ سکول میں چھٹی جماعت کے انگریزی کے استاد کے طور پر خدمت کا آغاز کرتے ہوئے جماعت کے پہلے مربی انگلستان کے منصب پر فائز ہوئے۔

جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسوں میں تقاریر کیں۔ اخبارات و رسائل میں متعدد مضامین لکھے۔ مختلف نظارتوں کے ناظر سے ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ تک متعدد عہدوں پر فائز رہے۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے یہ فدائی اور واقف زندگی مورخہ 28 فروری 1960ء کو وفات پا گئے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے 5

اردو۔روزمرہ اغلاط اور ان کی تصحیح

مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب

اردو زبان کے الفاظ، حروف اور جملوں کی لکھائی، پڑھائی، ادائی اور گویائی میں ہم کئی غلطیاں کر جاتے ہیں۔ یہ غلطیاں ہجوں، تلفّظ اور بالعموم روزمرہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ آج ہم ان میں سے کچھ کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کی تصحیح سے آگہی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ غلطیاں ہجے، تلفّظ، روزمرہ یا اردو محاورہ سے تعلق رکھتی ہیں۔

اب ہم باری باری ان کا جائزہ لیتے ہیں۔ یہ تفصیلی نہیں اجمالی جائزہ ہے۔ ورنہ

کچھ اور چاہیئے وسعت میرے بیاں کے لئے

ہجا عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معانی حرف کا اعراب سے ظاہر کرنا ہیں۔

اعراب کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(ا) زبر یا فتحہ (ب) زیر یا کسرہ (ج) پیش یا ضمہ۔ علامات زبر (َ) زیر (ِ) پیش (ُ)

وہ حرف جس پر ان تینوں حرکات میں سے کوئی حرکت ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔ کسی حروف پر کوئی بھی اعراب نہ ہو حرکت نہ ہو تو حرف ساکن ہوتا ہے۔

(د) جو حرف ساکن ہو اس پر سکون کی علامت (ْ) جزم ہوتی ہے۔

حرف ساکن کے بعد حرف غیر متحرک کے واقع ہونے کو وقف کہتے ہیں اور حرفِ غیر متحرک کو موقوف جیسے لفظ دوست میں "س" اور "ت " علامت وقف ہے اور اس لئے یہ دونوں حروف یعنی "س" اور "ت" حروفِ موقوف ہیں۔

(ر) تشدید۔ جب کوئی حرف ایک دفعہ لکھ کر دو دفعہ پڑھنا مقصود ہو تو اس حرف پر تشدید ایک ایسا نشان یا علامت (ّ) لگا دیتے ہیں۔ مثلاً "حصّہ" میں "ص" دو دفعہ پڑھا گیا۔ یعنی حص صہ اس لئے "ص" پر ہم نے تشدید لگا دی۔

(ک) "مد" الف جب کھینچ کر پڑھنا یا بولنا مقصود ہو تو اس پر "مد" (ٓ) کی علامت لگا دیتے ہیں۔ مثلاً آ، آس، آم، آنگن وغیرہ۔

ہجے اور املا میں غلطیاں

کسی لفظ کو صحیح ہجوں میں ادا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کا املا درست ہو۔ لفظوں کی تحریر میں عموماً تین طرح کی غلطیاں ہوتی ہیں۔

(ا) ہجوں کی غلطی:۔

اردو میں بعض الفاظ ہم آواز ہیں۔ یعنی ایک ہی آواز والے ایک سے زیادہ حروف ہیں۔ ان کی درست پہچان نہ کرنے کی وجہ سے املا میں غلطی ہو جاتی ہے۔

حروف متشابہ یہ ہیں۔

i.	ا، ع	ii.	ح، ہ
iii.	ت، ط	iv.	ث، س، ص
v.	ذ، ز، ض، ظ	vi.	ق، ک
vii.	ژ، ی		

ایسے الفاظ جو اِن حروف کی وجہ سے صوتی مشابہت رکھتے ہوں، ان کے معنی کے فرق اور محل وقوع کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے۔ اس قسم کے چند الفاظ بطور مثال دیکھئے۔

i.	اَلم، عَلَم	ii.	اَثر، عَصر
iii.	اَصل، عَسل	iv.	اَبد، عَبد
v.	طارِق، تارِک	vi.	ثواب، صَواب
vii.	ہَمزہ، حَمزہ	viii.	قُمر، کُمر
ix.	بَرس، بَرص	x.	کسرت، کثرت وغیرہ۔

ایسے الفاظ لکھتے وقت ہجوں کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔ موقع محل اور معنی دیکھنے پڑتے ہیں۔

(2) طرز کتابت میں غلطیاں:۔

بعض الفاظ میں طرز کتابت سے غلطی ہو جاتی ہے۔ یعنی " تحریر " میں غلط لکھا جاتا ہے۔

i. ہائے مخلوط جیسے دوچشمی "ھ " سے لکھنا ہو تو دوسری "ہ " سے لکھ دیں۔
جیسے دُھن، گھوڑا اور کولھو کو گہوڑا، دہن اور کولہو لکھنا غلط ہے۔

ii. جن الفاظ میں ہائے ہوز "ہ " ہو اسے چشمی نہ لکھا جائے جیسے ہم، قہر، نہر کو ھم، قھر اور نھر لکھنا غلط ہے۔

iii. سین اور شین کو دندانوں سے لکھنا بہتر ہے۔ جیسے کُرسی، رُستم، سکنہ وغیرہ۔ البتّہ جہاں سین شین اکٹھے ہوں وہاں ایک کوش سے لکھا جا سکتا ہے۔ جیسے سُست اور کوشش وغیرہ۔

iv. سین، شین کے تین دندانے ہوتے ہیں۔ زیادہ نہ ہوں

v. ہمزہ "ء " کی تحریر کے لئے دندانہ ضروری ہے۔ مثلاً کئی، مطمئن، دیئے، لئے وغیرہ۔

(3) املا میں تیسری غلطی الفاظ کی ترکیبی صورت سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے

i. اسم اشارہ اور اسم ضمیر کے بعد "ہی" آئے تو ملا کر لکھنا چاہیئے۔
مثلاً یہ+ہی=یہی، تم+ہی=تمہی، اس+ہی=اسی، اُن+ہی=انہی، وہ+ہی=وہی وغیرہ۔

ii. مرکب الفاظ کو ملا کر لکھنا درست نہیں۔ مثلاً

نامناسب	مناسب	نامناسب	مناسب
بیوقوف	بے وقوف	فیصد	فی صد
سوالنمبر	سوال نمبر	دلچسپ	دل چسپ
......	......	کیساتھ	کے ساتھ
راہنما	راہ نُما	آتشدان	آتش دان
ہموطن	ہم وطن	ہمخیال	ہم خیال
سوالنامہ	سوال نامہ	کونسا	کون سا
ڈاکخانہ	ڈاک خانہ	ہمدرد	ہم درد

تلفُّظ کی غلطیاں

تلفُّظ کی غلطیاں عموماً اعراب لگانے کے سبب ہوتی ہیں اور یہ عیب کسی مُستند با اعراب لغت سے دیکھ کر درست اور دور کیا جا سکتا ہے۔ میں آپ کے سامنے چند ایسے الفاظ رکھتا ہوں۔

مثلاً ہم طَمطَراق لکھتے یا بولتے ہیں۔ اس کا اصل تلفُّظ طُمطُراق ہے۔ کچھ اور الفاظ کا درست تلفُّظ دیکھئے۔

غلط	درست	غلط	درست
ترَنَّم	ترَنُّم	خاطَر	خاطِر
تبَسَّم	تبَسُّم	غَضّ بَصَر	غُضِّ بَصَر
تیَمَّم	تیَمُّم	عَشرِ عشیر	عُشرِ عَشیر
ضَابَطَہ	ضابِطَہ	غَلَاف	غِلَاف
رَابُطَہ	رَابِطہ	لَفَافہ	لِفَافہ
مَصَدِق	مُصَدِق	مَسَوُدَہ	مُسَوَّدَہ

مذکر مؤنث کی غلطیاں

عام گفتگو میں ہم لب ولہجہ کے اتار چڑھاؤ کے علاوہ تذکیر و تانیث کا خیال بھی نہیں رکھتے بلکہ مذکر کی جگہ مؤنث اور مؤنث کی جگہ مذکر صیغے استعمال کر جاتے ہیں اور یہ غلطیاں اخبارات اور میڈیا میں بھی جابجا ہوتی رہتی ہیں۔ کچھ امثال اور ان کی تصحیح دیکھئے۔

غلط فقرات	صحیح فقرات
وہ اپنی سُسرال کے ہاں گیا	وہ اپنے سُسرال کے ہاں گیا

اردو روزمرہ اوراس کی کچھ غلطیوں کی تصحیح:۔

اب کچھ روزمرہ کے درست استعمال اوراس کی کچھ غلطیوں اوران کی تصحیح کا بیان ہوجائے۔

روزمرّہ کیا ہے؟ مولانا شبلی نے اس کی تعریف یوں کی ہے۔"جو الفاظ اور جو خاص ترکیبیں اہل زبان کی بول چال میں زیادہ مستعمل اور متداول ہوتی ہیں ان کو روزمرّہ کہتے ہیں۔آسان لفظوں میں یوں کہہ لیجئے کہ یہ اہلِ زبان کی بول چال کا نام ہے۔یہ اہلِ زبان کون ہیں؟ اسے بھی آسانی کی خاطر یوں کہہ لیتے ہیں کہ دلی اور لکھنؤ کے رہنے والے لوگ جن کی مادری زبان اردو ہے اور وہ پُشتوں سے وہاں رہ رہے ہیں، اہلِ زبان کہلاتے ہیں۔

یہ لوگ جو زبان یا الفاظ وتراکیب اپنی بول چال میں استعمال کریں انہیں روزمرّہ کہا جائے گا۔بعض اوقات یوں بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی لفظ فقرہ یا ترکیب اردو قواعد کے لحاظ سے تو بالکل درست ہو لیکن چونکہ اہلِ زبان اسے روزمرّہ میں استعمال نہیں کرتے اس لئے وہ لفظ،فقرہ یا ترکیب غلط تصوّر ہوگی۔میر تقی میرؔ نے بجا فرمایا۔

سارے عالم پر ہوں میں چھایا ہوا
مستند ہے میرا فرمایا ہوا

مثلاً ایک فقرہ ہے۔ ہر چیز کی قیمت میں آئے دن اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ یہاں"آئے دن "روزمرّہ ہے۔اگر ہم آئے روز یا آئے یوم کہیں تو گرائمر کے لحاظ سے درست ہوگا۔مگر وہ روزمرّہ نہیں ہوگا اور غلط ہوگا۔

اس سے یہ نتیجہ نکلا کہ روزمرّہ کے صحیح یا غلط ہونے کا معیار قواعد یا گرائمر نہیں بلکہ اہلِ زبان کی عام بول چال ہی سند ہے۔اہلِ زبان گرائمر کے لحاظ سے غلط بھی بولیں تو وہ غلط العام ہوگا اور درست ہوگا۔

اب ہم سمجھتے ہیں کہ غلط العام کیا ہے اور غلط العوام کیا ہے؟ان کی تعریف "فرہنگ آصفیہ "میں سیّد احمد دہلوی نے یوں کی ہے۔"غلط العام وہ عام غلطی جسے سب لوگ استعمال کریں۔مگر اصطلاح میں وہ بات جس کو بالاتفاق تمام زبان دانوں نے باعثِ فصاحت اپنے محاورے میں استعمال کرکے شعروسخن میں برتا ہو۔چنانچہ اس سبب سے غلط العام فصیح کو سب علماء وفصحاء نے بالاتفاق تسلیم کیا ہے۔مثلاً منصَب بجائے منصِب، کبھو بجائے کبھی، قالبؔ کا قافیہ غالِب کے ساتھ،یُونُس کی بجائے یُونِس قافیہ مونِس کے ساتھ۔کافَر بجائے کافِر کے اساتذہ کے کلام میں موجود ہے۔مثلاً میرؔ کا مصرعہ

کبھو کبھو کوئی موزوں کروں ہوں میں

یا غالبؔ فرماتے ہیں

دیکھیو غالبؔ سے گر الجھا کوئی
ہے ولی پوشیدہ اور کافَر کھلا

اس میں قافیہ خاوَر،افَسر وغیرہ ہے۔

غلط العوام۔وہ غلطی جو عوام کالانعام یعنی جہلا اور بازاری اشخاص اپنی جہالت، بےعلمی اور ناواقفیت کے سبب کرتے ہیں اوران کی وہ بات قابلِ سند نہیں خیال کی جاتی جیسے پھتّر بجائے پتّھر،سفیل بجائے فصیل،تابعدار بجائے تابع،تقرّری بجائے تقرر وغیرہ۔

اب ملاحظہ کیجئے روزمرّہ کی کچھ غلطیاں اوران کی تصحیح

غلط فقرات	صحیح فقرات
امجد،جمیل کو ملا	امجد،جمیل سے ملا
میں چند سالوں تک ڈاکٹر بن جاؤں گا	میں چند سال تک ڈاکٹر بن جاؤں گا
محنت کرو ورنہ فاقے مروگے	محنت کرو ورنہ فاقوں مروگے
جب میں گھر پہنچا تو رات پڑ چکی تھی	جب میں گھر پہنچا تو رات ہوچکی تھی
جھوٹ مارنا اچھی عادت نہیں	جھوٹ بولنا اچھی عادت نہیں
اس نے مجھے گالی نکالی	اس نے مجھے گالی دی یا گالی بکی
مجھے اردو نہیں آتا	مجھے اردو نہیں آتی
آج اخبار شائع نہیں ہوئی	آج اخبار شائع نہیں ہوا
وہ عورت بڑی لڑاکی ہے	وہ عورت بڑی لڑاکا ہے
مجھے قبض رہتی ہے	مجھے قبض رہتا ہے
ثمین یہ خبر سُن کر ہکّی بکّی رہ گئی	ثمین یہ خبر سُن کر ہکّا بکّا رہ گئی
اس کی موٹر خراب ہوگئی ہے	اس کا موٹر خراب ہوگیا ہے
میرا ناک بہہ رہا ہے	میری ناک بہہ رہی ہے
مجھے کھٹّے ڈکار آرہے ہیں	مجھے کھٹّی ڈکاریں آرہی ہیں
تم نے کیا اودھم مچا رکھا ہے	تم نے کیا اودھم مچا رکھی ہے
ہرا ہرا گھاس دیکھو	ہری ہری گھاس دیکھو
میرا بائیسیکل خراب ہے	میری بائیسیکل خراب ہے
میرا میز کہاں ہے	میری میز کہاں ہے
مجھے لاہور کی دو ٹکٹیں دیجئے	مجھے لاہور کے دو ٹکٹ دیجئے
تمہارے پاس اردو کی کون سی لُغت ہے	تمہارے پاس اردو کا کون سا لُغت ہے
میری فوٹو دیکھو	میرا فوٹو دیکھو
ضد کرنا اچھا نہیں	ضد کرنی اچھی نہیں
میں نے ڈراؤنی خواب دیکھی	میں نے ڈراؤنا خواب دیکھا
فروری ختم ہوگئی ہے	فروری ختم ہوگیا ہے
گلی میں بڑا کیچڑ ہے	گلی میں بڑی کیچڑ ہے
میرے قلم کی نب خراب ہے	میرے قلم کا نِب خراب ہے
اس سڑک پر تارکول ڈال دی گئی ہے	اس سڑک پر تارکول ڈال دیا گیا ہے
پیاز کس بھاؤ بِک رہا ہے	پیاز کس بھاؤ بِک رہی ہے
اس کا ترازو ہی ٹھیک نہیں	اس کی ترازو ہی ٹھیک نہیں
یہ سرخ پتنگ کس کی ہے	یہ سرخ پتنگ کس کا ہے
عامر نے نئی قمیص پہنی	عامر نے نیا قمیص پہنا
پانچ روپے کی گوند خرید لاؤ	پانچ روپے کا گوند خرید لاؤ
پانی پر جھاگ ختم ہوگئی	پانی پر جھاگ ختم ہوگیا
لڑکیوں نے کہا ہم نہیں جائیں گی	لڑکیوں نے کہا ہم نہیں جائیں گے
ڈاکٹر نے زخم پر مرہم لگائی	ڈاکٹر نے زخم پر مرہم لگایا
زمینی نلکے کا پانی کھارا ہے	زمینی نلکے کا پانی کھاری ہے
بھنگی نے جھاڑو نہیں دیا	بھنگی نے جھاڑو نہیں دی
تمہاری ایسی کرتوتیں! توبہ	تمہارے ایسے کرتوت، توبہ
ایک ہزار روپے کا زعفران دو	ایک ہزار روپے کی زعفران دو
اس نے اسی پر اکتفا کیا	اس نے اسی پر اکتفا کی
تازی چائے لاؤ	تازہ چائے لاؤ
اس کا گیند کہاں گیا	اس کی گیند کہاں گئی

روزمرہ زندگی میں گفتگو کے دوران ہم ایک ہی مفہوم اور معنی کے دو الفاظ ایک جملے میں استعمال کردیتے ہیں۔یعنی ایک جملے میں ہم معنی الفاظ کا دہرا استعمال کرکے اس کو غلط کرلیتے ہیں۔مثلاً

غلط فقرات	صحیح فقرات
آپ کی خیریت نیک مطلوب چاہتا ہوں (مطلوب اور چاہتا ہوں کے ایک معنی ہیں)	آپ کی خیریت نیک مطلوب ہے۔ یا آپ کی خیریت نیک چاہتا ہوں۔
وہ بمعہ بیوی بچّوں کے آیا	وہ مع بیوی بچّوں کے آیا
یہ ماہِ رمضان کا مہینہ ہے	یہ ماہِ رمضان ہے یا یہ رمضان کا مہینہ ہے
آج شب برات کی رات ہے	آج شبِ برات ہے
وہ لبِ دریا کے کنارے بیٹھا تھا	وہ لبِ دریا بیٹھا تھا یا دریا کے کنارے بیٹھا تھا
میں نے اس مضمون سے بہت استفادہ حاصل کیا	میں نے اس مضمون سے بہت استفادہ کیا
یہ مارکیٹ انارکلی بازار ہے	یہ انارکلی بازار ہے
وہ عام الحزن کا سال تھا	وہ عام الحزن تھا
آج یومِ عید کا دن ہے	آج یومِ عید ہے یا آج عید کا دن ہے

وہ دن بدن کمزور ہوتا جا رہا ہے	وہ روز بروز کمزور ہوتا جا رہا ہے
اکرم بے ناغہ سکول جاتا ہے	اکرم بلاناغہ سکول جاتا ہے
وہ باقاعدہ طور پر کالج آ رہا ہے	وہ باقاعدہ کالج آ رہا ہے
یہ میرا اپنا مکان ہے	یہ میرا ذاتی مکان ہے
میں آپ کا بے حد مشکور ہوں	میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں
رضیہ برقع پہن کر کالج جاتی ہے	رضیہ برقع اوڑھ کر کالج جاتی ہے
میں لاچار تھا کچھ نہ کر سکا	میں ناچار تھا کچھ نہ کر سکا
مجھے سمجھ نہیں آتی کہ کیا کروں	میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کروں
وہ جامے میں پھولا نہ سمایا	وہ جامے میں پھولے نہ سمایا
وہ آگ سینک رہا ہے	وہ آگ تاپ رہا ہے
میں دھوپ تاپ رہا ہوں	میں دھوپ سینک رہا ہوں
میں نے اس کے ساتھ مصافحہ کیا	میں نے اس سے مصافحہ کیا
بھلا میں نے تم سے کیا لینا ہے	بھلا مجھے تم سے کیا لینا ہے
آتی دفعہ میرے لئے قلم لے آنا	آتے ہوئے میرے لئے قلم لے آنا
میں یہاں پر راضی خوشی ہوں	میں یہاں پر راضی خوش ہوں
انہوں نے آج واپس جانا ہے	انہیں آج واپس جانا ہے
اسے قے آئی	اسے قے ہوئی
سارا دن وقفہ وقفہ سے بارش ہوتی رہی	سارا دن وقفے وقفے سے بارش ہوتی رہی
برائے مہربانی مجھے دس روپے دیجئے	براہِ مہربانی مجھے دس روپے دیجئے
قائداعظم 1876ء کو پیدا ہوئے	قائداعظم 1876ء میں پیدا ہوئے
فی الواقع غلطی میری تھی	واقعی غلطی میری تھی
میں نے دو من گیہوں خرید لیا ہے	میں نے دو من گیہوں خرید لئے ہیں
آپ کی ناراضگی کا سبب کیا ہے	آپ کی ناراضی کا سبب کیا ہے
رشید کو ملازمت نہیں ملی جوتے چٹخا تا پھرتا ہے	رشید کو ملازمت نہیں ملی جوتیاں چٹخا تا پھرتا ہے
وہ یہ خبر سُن کر گم سُم ہو گیا	وہ یہ خبر سُن کر گم صُم ہو گیا
وہ نقص امن میں گرفتار ہوا	وہ نقض امن میں گرفتار ہوا
شور نہ ڈالو	شور نہ مچاؤ
زخمیوں کی چیخ و پکار دور تک سنائی دی	زخمیوں کی چیخ پکار دور تک سنائی دی
چغلی کرنا اچھا نہیں	چغلی کھانا اچھا نہیں
پاکستان کی عوام سوچ رہی ہے	پاکستان کے عوام سوچ رہے ہیں
اب تو تمہارا دل ٹھنڈا ہو گیا ہے	اب تو تمہارا کلیجہ ٹھنڈا ہو گیا ہے
میں کسی کی پروا نہیں کرتا	مجھے کسی کی پروا نہیں
مجھ کو آرام کرنے دو	مجھے آرام کرنے دو۔

یہ آخری فقرہ "مجھ کو آرام کرنے دو" بورڈ کے امتحان میں تصحیح کے پرچے میں دیا گیا۔ میں ممتحن تھا۔ لڑکے نے جو تصحیح کی وہ یہ تھی " بھینس کو آرام کرنے دو"۔

میں بڑی دیر تک سوچتا رہا یہ بھینس کہاں سے آ گئی؟ آخر سمجھ گیا کہ موصوف لفظ "مُجھ " کو "مَجھ " سمجھے ہیں اور میں ان صاحب کی تحقیق پر بڑی دیر تک لطف اندوز ہوتا رہا۔

روزمرہ اور محاورہ میں فرق

مضمون کے آخر میں اردو روزمرّہ اور محاورہ میں کیا فرق ہے۔ اس بارہ میں کچھ بنیادی نکات پیش ہیں۔

(1) روزمرّہ ایک لفظ پر بھی مشتمل ہوسکتا ہے۔ مثلاً قفل لیکن محاورہ دو یا دو سے زائد الفاظ پر مشتمل ہوتا ہے۔ مثلاً آنسو پینا، فریب کھانا وغیرہ۔

(2) روزمرّہ اپنے حقیقی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً روٹی کے معنی اصل ہی ہیں۔ لیکن آنسو پینا میں ضبط کرنا مجازی معنے مراد لئے جاتے ہیں۔ یعنی محاورہ مجازی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ یہاں بھی ایک لطیفہ ایک طالب علم نے "خاک میں ملانا "محاورہ کو "اصلی "معنی میں استعمال کر کے کمال کر دیا۔ انہوں نے جملہ یوں بنایا۔" ہم کل اپنے دادا کو خاک میں ملا آئے، پرسوں اُن کی وفات ہوئی تھی"۔

(3) محاورہ قواعد کی حدود میں آتا ہے۔ لیکن روزمرّہ قواعد نہیں اہلِ زبان کی بول چال پر مبنی ہوتا ہے۔

(4) ہر محاورہ روزمرّہ ہوتا ہے، ہر روزمرّہ محاورہ نہیں ہوتا۔

(5) محاورہ میں تبدیلی نہیں ہوسکتی۔ لیکن روزمرّہ میں اہلِ زبان تبدیلی کر سکتے ہیں۔ مثلاً محاورہ ہے دال میں کالا ہونا ہم اسے کھیر میں نیلا ہونا نہیں کر سکتے۔ لیکن کبھو کو کبھی اور دیوے کو دے کر سکتے ہیں۔

(6) روزمرّہ عام طور پر اور محاورہ خاص مفاہیم کو خوبصورت جامہ پہنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یعنی محاورے میں خصوصیت اور روزمرّہ میں عمومیت پائی جاتی ہے۔

الغرض کوئی بھی زبان ہو بولنے، پڑھنے، لکھنے سے فروغ پاتی ہے۔ پھر بھی

نہیں کھیل اے داغ! یاروں سے کہہ دو　　کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

اردو کے ضرب المثل اشعار

بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو
زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو

مجھ کو اپنا بنا کے چھوڑ دیا
کیا اسیری ہے کیا رہائی ہے

بقیہ صفحہ 6

5۔ اینگرو زرخیز کی سفارش کردہ مقدار نہ صرف پودے کی بنیادی غذائی ضروریات کو پورا کرتی ہے بلکہ زمین کی زرخیزی کو بھی بحال رکھتی ہے۔

6۔ اگر کسی وجہ سے بجائی پر زرخیزی کھاد نہ ڈالی گئی ہو تو اگاؤ کے 15 دن کے اندر کھیلیوں میں ڈال کر پانی لگائیں۔

کھادوں کے استعمال کی عمومی سفارشات اور وقت استعمال (فی ایکڑ)

☆ آلو ایک ایسی فصل ہے جس کو خوراکی اجزاء متناسب اور زیادہ مقدار میں درکار ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم سفارش کرتے ہیں کہ آلو کی فصل کے لئے زرخیز (8:23:18) بحساب 6 بوری فی ایکڑ بجائی کے وقت استعمال کریں۔ اور بعد میں 3-4 بوری اینگرو یوریا فی ایکڑ دو سے تین قسطوں میں استعمال کریں۔ یوریا کی پہلی قسط کے ساتھ زنگرو بحساب 2 تھیلی فی ایکڑ استعمال کریں۔ زرخیز کے استعمال سے آلو کا وزن بڑھتا ہے اور اس کی کوالٹی بہتر ہوتی ہے۔

☆ جو کاشتکار کم پوٹاش استعمال کرنا چاہتے ہوں، ان کے لئے سفارش کی جاتی ہے کہ وہ بجائی کے وقت زرخیز (8:23:18) بحساب 3 بوری فی ایکڑ اور زور آور بحساب ڈیڑھ بوری فی ایکڑ استعمال کریں۔ اس سے فصل کو فاسفورس کی سفارش کردہ مقدار اا اور پوٹاش ایک بوری کی مقدار ا میں ملے گی۔ اینگرو یوریا 4-3 بوری اور زنگرو 2 تھیلی فی ایکڑ استعمال کریں۔

برداشت

آلو کی فصل 100-110 دن میں برداشت کے قابل ہو جاتی ہے۔ برداشت کے وقت پتے زرد ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ مزید تسلی کے لئے سفید پودوں کو اکھاڑ کر آلو کا معائنہ کیا جائے کہ آلو کی جلد پختہ ہو چکی ہوتا کہ آلو برداشت کے بعد ذخیرہ کیا جاسکے۔

(بحوالہ بہتر زندگی)

آلو کی نفع بخش کاشت

دنیا بھر میں آلو انسانی خوراک کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔نشاستہ حیاتین اور مختلف معدنیات کا امتزاج آلو کی بھر پور غذائیت کی بنیادی وجہ ہے اس کی کاشت مختلف علاقہ جات میں مختلف اوقات میں کی جاسکتی ہے۔پاکستان میں آلو کی فصل تقریباً دولاکھ ساٹھ ہزار ایکڑ رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے اور اس کی پیداواری لاگت فی ایکڑ پیداوار اور آمدنی دوسری تمام فصلات سے زیادہ ہے اس لئے پاکستان کے ترقی پسند کاشتکار اسے ترجیحی بنیادوں پر کاشت کرتے ہیں پاکستان میں آلو کی اوسط پیداوار بعض ممالک سے زیادہ ہے لیکن پھر بھی دنیا کے ترقی یافتہ ملکوں سے بہت کم ہے اور اس میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

پیداوار عوامل پر غور کرنے سے پہلے ہم آلو کی فصل کی بڑھوتری کے مختلف مدراج اور آلو کی نشوونما کی حالتوں کا جائزہ لیتے۔ چونکہ آلو کی فصل بیج (Seed Tuber) سے نشوونما پاتی ہے اس لئے اس کی بڑھوتری کو پانچ حالتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

حالت نمبر 1

(Sprout Development) (آلو پھوٹنے کے حالت) اس حالت میں بیج پر واقع آنکھیں پھوٹنا شروع ہوتی ہیں اور وہاں سے جڑ اور تنے کی ابتداء ہوتی ہے اس حالت میں بیج جڑ اور تنے کو خوراک مہیا کرتا ہے کیونکہ ابھی ضیائی تالیف کا عمل شروع نہیں ہوا ہے۔

حالت نمبر 2

Root and Shoot Development

(جڑ اور تنے کی بڑھوتری)

تنے سے پتے اور شاخیں نکلنا شروع ہوتی ہیں اور جڑ سے مزید جڑیں نکلنا شروع ہو جاتی ہیں اس حالت میں پودا بیج اور ضیائی تالیف دونوں سے خوراک حاصل کرتا ہے۔اس حالت میں پودے کے تمام حصے نمودار ہو جاتے ہیں بڑھوتری کی حالت 1 اور 2 عمومی طور پر 30 تا 70 دن کے اندر ہوتی ہے جس کا انحصار شگوفے پھوٹنے پر ہوتا ہے۔ان دونوں حالتوں میں خوراک اور پانی کی کمی پیداوار کو براہ راست متاثر کرتی ہیں۔

حالت نمبر 3

(Tubber Initiation) (آلو کی ابتدا/نکلنا)

آلو نکلنے کی ابتدا، زمین میں موجود آلو بنانے والی جڑوں کے آخری حصہ کے پھولنے سے ہوتی ہے یہ حالت 10 سے 14 دن رہتی ہے۔کچھ اقسام میں حالت پودوں پر پھول نکلنے کے ساتھ بھی مطابقت رکھی ہے۔

حالت نمبر 4

(Tuber Bulking) (آلو بڑھنے کی حالت)

اس حالت میں آلو کا سائز بڑھنا شروع ہوتا۔ نشاستہ پانی اور خوراک آلو میں جمع ہونا شروع ہو جاتی ہے اس حال میں پودے کی خوراک اور پانی کی ضرورت بھر پور ہوتی ہے۔ اس حالت میں نشاستہ، نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش اور پانی پودوں کے دوسرے حصوں سے آلو کی طرف حرکت کرتے ہیں۔خوراک پانی کی کمی یا ناموافق موسمی حالات کی وجہ سے آلو کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے۔

حالت نمبر 5

(Maturation) (بلوغیت کی حالت)

پتے زرد ہو جاتے ہیں اور گرنا شروع کر دیتے ہیں۔آلو کا سائز بڑھنا رُک جاتا ہے ضیائی تالیف کا عمل کم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور بالآخر پودا سوکھ جاتا ہے۔اس حالت میں آلو کی اوپری تہہ سخت ہو جاتی ہے اور آلو خوراک سے بھر جاتا ہے۔

زمین کا انتخاب

گہری میرا زمین۔بہترین نکاس کی حامل۔ زرخیز اور نامیاتی مادہ سے بھر پور۔نرم اور ہموار۔سیم اور تھور سے پاک۔

طریقہ کاشت

2 1/2 تا 4/ 1 2 فٹ کی کھیلیاں بنائیں پودوں کا فاصلہ 8 انچ رکھیں۔ بیج کی فصل کے لئے پودوں کا فاصلہ 6 انچ رکھیں۔

اقسام

سفید اقسام: سینٹے، ڈایامنٹ۔پروینٹو آسٹریکس، سپنٹا۔

سرخ اقسام: ڈیزائری، کارڈینل، رومانو، کروڈا۔

آبپاشی

پہلی آبپاشی کاشت کے فوراً بعد کریں۔ بعد میں آبپاشی 8 تا 10 دن کے وقفہ سے جاری رکھیں۔جبکہ موسم خزاں کی فصل کو آخری پانی کاشت سے 10 تا 15 دن قبل لگائیں۔

تلفی جڑی بوٹیاں

آلو کی فصل میں جڑی بوٹیاں 25 تا 30 فیصد پیداوار یں کمی کا باعث بنتی ہیں۔جڑی بوٹیاں پانی روشنی اور فصل میں دی گئی کھاد کے لئے مقابلہ کرتی ہیں اس لئے ان کی تلفی نہایت ضروری ہے۔

☆ چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں: باتھو، کرنڈ، شاہترہ، چولائی، جنگلی پالک، اٹ سٹ وغیرہ۔

☆ گھاس نما جڑی بوٹیاں: ڈیلا، سوانک، دمبی سٹی اور مدھانہ گھاس۔

☆ کیمیائی کنٹرول: اسٹامپ 330 بحساب ایک لیٹر فی ایکڑ یا زینکر بحساب 250 گرام فی ایکڑ اسپرے کریں۔

Integrated Nutrient Management (INM)

(غذائی اجزاء کا مربوط نظام)

آلو کی پیداوار کے لئے جہاں دوسرے زرعی عوامل اہمیت کے حامل ہیں ان میں سب سے اہم پودوں کے لئے مناسب اور متوازن خوراک ہے غذائی اجزاء کے حصول کے لئیعموی طور پر کاشتکار کیمیائی کھادوں پر انحصار کرتے ہیں جس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ابھی تک ہمارے ہاں صرف (Investment on Crop) فصل پر اخراجات کرنے کا ہی رواج بلکہ اس پر بھی ہم اس مقام تک نہیں پہنچتے ہیں۔ جہاں ترقی یافتہ ممالک کا کاشتکار ہے۔

اینگرو کیمیکل پاکستان لمیٹڈ آلو کی فصل کے لئے (INM) غذائی اجزاء کا مربوط نظام متعارف کروا رہی ہے۔گو کہ کاشتکار پودوں کے لئے غذائی اجزاء کا مربوط (INM) کو نامکمل طور پر استعمال کر رہے ہیں تاہم اب اس کو ایک مکمل اور مربوط نظام کے طور پر متعارف کروارہی ہے۔

(INM) پودوں کے غذائی اجزاء کا مربوط نظام کیا ہے۔

نامیاتی اور غیر نامیاتی غذائی اجزاء کا اس طرح استعمال جس سے نہ صرف موجودہ فصل سے زیادہ اور منافع بخش پیداوار حاصل ہو بلکہ قدرتی ذرائع زمین کی صحت کو بحال رکھنے اور مستقبل کی فصلات پر مثبت اثرات مرتب کرنے میں معاون ثابت ہوں اس نظام کے چار ستون ہیں۔

1۔زمین میں پہلے سے موجود غذائی اجزاء کا بہترین استعمال۔

(Efficient use of Native Soil Nutrient)

2۔نامیاتی غذائی اجزاء کا زمین میں بار بار استعمال۔

(Recycling of Organic Matter)

3۔زمین میں نامیاتی سرگرمیاں بڑھانا۔

(Enhance Soil, Biological Activities)

4۔غیر نامیاتی غذائی اجزاء کا استعمال۔

(Addition of Inorganic Fertilizer)

غذائی اجزاء کے مربوط نظام کا اطلاق اگر آلو کی کاشت پر کریں تو سب سے پہلے Green Manuring جیسا کہ جنتر وغیرہ زمین میں کاشت کر کے اس کو زمین میں دبا دیں۔جس سے زمین کی صحت اور زرخیزی بحال ہوگی۔

اس کے ساتھ ساتھ زمین تیار کرنے سے جس سے زمین میں نامیاتی غذائی اجزاء کی دستیابی ہوگی اور نامیاتی سرگرمیاں زمین میں شروع ہو جائیں گی۔

کھادوں کا استعمال

ایک سے ڈیڑھ ماہ قبل 15/20 ٹن گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈالیں اور زمین میں ملا دیں اچھی طرح زمین تیار کرنے کے بعد کھاد ملا کر ہل چلائیں۔

کیمیائی کھادوں کا طریقہ استعمال غذائی اجزء کی پودوں کو دستیابی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اینگرو کیمیکل پاکستان لمیٹڈ اس سال (Seed cum Fertilizer Planter) کے ذریعہ ضلع اوکاڑہ ، ساہیوال اور ڈسکہ میں مختلف جگہوں پر کاشتکاروں کے کھیتوں میں کھادوں کے بہترین استعمال پر نمائشی پلاٹ لگا رہی ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ پلانٹر کچھ کاشتکاروں کو Trials پر بھی دیئے جاری ہے ہیں۔تاکہ کاشتکار خود اپنے طور پر بھی اس کے تجربات کرسکیں۔

کھاد کے استعمال کا تعین، زمین کی زرخیزی فصل کی ضرورت اور پیداواری ہدف کو مدِ نظر کر کے کیا جاتا ہے۔ زمین کی زرخیزی معلوم کرنے کے لئے اینگرو کیمیکل پاکستان لمیٹڈ کی بلامعاوضہ زمینی تجزیہ کی سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔سائنسی تجربات نے ثابت کیا ہے کہ زرخیز کھاد کے استعمال سے آلو کی زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے کیونکہ:

1۔مختلف کھادیں اندازے سے ملا کر ڈالنے کے بجائے اینگرو زرخیز کھاد میں تینوں بنیادی غذائی اجزاء (نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش) سائنسی تناسب موجود ہیں۔

2۔عام کھادیں اچھی طرح ملا کر یکساں طور پر کھیت میں بکھیرنا مشکل ہے جس کی وجہ سے کھادوں کی کافی مقدار ضائع ہو جاتی ہے اور ناقابلِ حصول مرکبات کی شکل اختیار کر کے پودوں کی پہنچ سے دور ہو جاتی ہے۔

3۔اینگرو زرخیز کھادوں میں موجود تینوں بنیادی غذائی اجزاء ایک دوسرے کی کارکردگی بھی بڑھاتے ہیں اور کھادوں کو ضائع ہونے سے روکتے ہیں۔

4۔کاشتکار بھائی بجائی کے وقت مختلف کھادوں کی عدم دستیابی (خصوصاً پوٹاش) کا شکار نہیں ہوتے۔

باقی صفحہ 5 پر

ٹیلی گرام کے آخری ایام

زاہدہ حنا اپنے کالم میں لکھتی ہیں:۔

زمانہ بدلا اور اس کے ساتھ ہی نامہ بری کے انداز بدلے گئے۔ان میں تیز رفتار نامہ بری کا طریقہ ''ٹیلی گرام'' تھا جسے برصغیر والے ''تار'' کے نام سے جانتے تھے۔اخباروں میں جب یہ خبر نظر سے گزری کہ 'تار' کا بستر بھی لپٹ رہا ہے تو دل کو دھکا لگا۔ وہ جو ہماری زندگیوں میں خوشی کی خبر دینے اور کسی عزیز رشتے دار کے جان سے گزر جانے کا صدمہ جانکاہ ہم تک پہنچانے کے کام پر مامور تھا۔ وہ جس کی ہیبت ہم سب پر طاری رہتی تھی، اس کو بھی ڈیڑھ صدی بعد موت آگئی۔موت صرف انسانوں کو ہی نہیں، کائنات میں ہر ذی روح، جمادات، نباتات، حیوانات سب ہی کو آنی ہے۔سیارے اور ستارے مر رہے ہیں۔ پہاڑ اور دریا مرے ہیں، ٹیلی گرام کی بھلا کیا مجال تھی کہ وہ ابد تک زندہ رہتا۔

''ٹیلی گرام'' جسے ہم 'تار' کہتے تھے۔ وہ امریکہ کے **ایک موجد سیموئیل مورس** کی ایجاد ہے۔ **اس نے 1837ء میں تار برقی کو اپنے نام سے پیٹنٹ کرایا** اور 11 جولائی 1838ء کو ایک پیغام تار کے ذریعے 2 میل کے فاصلے پر بھیجا گیا۔ 24 مئی 1844ء کو مورس نے واشنگٹن سے بالٹی مور ایک پیغام روانہ کیا جو قدیم انگریزی میں لکھا گیا تھا اور جس کا مفہوم تھا۔ ''خدا نے ہم سے کیا کام کرایا''۔اور اب مورس کی یہ ایجاد جس نے ڈیڑھ سو برس تک دنیا کے تمام براعظموں اور ان میں رہنے والوں کو جوڑ کر رکھا تھا، طاق نسیاں ہونے والی ہے۔

تار کا ذکر آئے تو ہم یہ بات کیسے بھول سکتے ہیں کہ اردو شاعری کے صاحب عالم مرزا اسداللہ خاں غالب تار کو رائج کرنے کے لئے ایسٹ انڈیا کمپنی کے رطب اللسان تھے۔انہوں نے سرسید کو مشورہ دیا کہ وہ بھاپ کا انجن اور تار ایجاد کرنے والے انگریزوں سے سبق لیں۔ یہ انیسویں صدی کے نصف آخر کی بات تھی۔اسی طرح جب ہماری خواتین نے ادب کے میدان کو اپنی جولاں گاہ بنایا تو بیسویں صدی کی ابتدا سے ہی کوئی قابل ذکر ناول ایسا نہ تھا جس میں تار کا اور تار لانے والے کا ذکر نہ ہو۔

اردو کی اولین خواتین ادیبوں میں سے یہاں میں صرف بیگم نذر سجاد حیدر کا ذکر کروں گی جن کے 7 ناولوں کا مجموعہ ''ہوائے چمن میں خیمہ گل'' ان کی مشہور ناول نگار بیٹی قرۃ العین حیدر نے مرتب کیا۔ اس مجموعے کا پہلا ناول 'اختر النسا بیگم' جو 1910ء میں لاہور سے چھپنے والے ''تہذیب نسواں'' کے صفحوں پر قسط وار شائع ہوا۔ اور 1935ء میں شائع ہونے والے اس کے آخری ناول ''مذہب عشق'' میں جگہ جگہ تار کا ذکر ملتا ہے۔کسی کا تار آرہا ہے۔کسی کو تار دیا جا رہا ہے، یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ''تار'' بھی ہماری زندگی کا ایک جیتا جاگتا کردار ہے۔

تار کا استعمال بہت نامور لوگوں نے کیا ہے اور بعض اہم ترین واقعات سے بھی تار کا تعلق رہا ہے۔مشہور امریکی مصنف مارک ٹوائن کو جب معلوم ہوا کہ اس کی موت پر ایک تعزیت نامہ شائع ہوا ہے۔تو اس نے لندن سے ایک ٹیلی گرام ارسال کیا جس میں لکھا گیا تھا کہ ''میری موت سے متعلق خبریں بہت زیادہ مبالغہ آرائی پر مبنی ہیں۔مشہور معروف ادیب آسکر وائلڈ کے نام سے کون واقف نہیں۔ آسکر وائلڈ نے تاریخ کا مختصر ترین تار اس وقت بھیجا جب اس کی نئی کتاب شائع ہوئی تھی۔اس کتاب کو قارئین کی کس حد تک پذیرائی حاصل ہوئی ہے اس بارے میں جاننے کے لئے اس نے برطانیہ میں اپنے پبلشر کو تار بھیجا جس میں صرف ''؟'' سوالیہ علامت تحریر تھی۔ پبلشر نے بھی اس کے جواب میں مختصر ترین تار آسکر وائلڈ کو ارسال کیا جس میں استعجابی علامت ''!'' لکھی گئی تھی۔

رائٹ برادران نے 1903ء میں ہوائی جہاز کی جو پہلی پرواز کی، اس کا اعلان بھی انہوں نے ٹیلی گرام کے ذریعے کیا۔ اسی طرح ٹائی ٹینک جہاز کے ڈوبنے کا واقعہ ایک تاریخی حیثیت اختیار کر چکا ہے جس پر ہالی ووڈ میں ایک انتہائی پُر اثر فلم بھی بنائی گئی ہے۔ 15/اپریل 1912ء کو ٹائی ٹینک سے جو آخری تار بھیجا گیا۔اس میں لکھا تھا۔

''SOS SOS CQD CQD Titanic''

پہلی جنگ عظیم میں امریکہ کی شمولیت کی وجہ ایک تار بنا۔ یہ برلن سے 17 جنوری 1917ء کو میکسیکو بھیجا گیا تھا جسے امریکیوں نے پکڑ لیا۔اس تار میں میکسیکو پر زور دیا گیا تھا کہ اسے جنگ میں جرمنی کا اتحادی بن جانا چاہئے۔اس وقت امریکی صدر ولسن نے اس ٹیلی گرام کو عالمی جنگ میں امریکی شمولیت کے لئے رائے عامہ کو ہموار کرنے کے لئے استعمال کیا، ٹیلی گرام کے ذریعے پہلی مرتبہ جس مجرم کو سزا ملی اس کا نام ڈاکٹر کریپن تھا۔ کریپن نے اپنی دوست کورا کے ساتھ مل کر اپنی بیوی کو قتل کیا اور محبوبہ کے ساتھ ایک چھوٹے بحری جہاز کے ذریعے کینیڈا فرار ہوگیا۔ جہاز کے کپتان نے اسے پہچان لیا۔اس نے سکاٹ لینڈ یارڈ کو ایک ٹیلی گرام روانہ کیا، جہاں سے ایک پولیس افسر نے زیادہ تیز رفتار بحری جہاز کے ذریعے سست رفتار جہاز سے پہلے کینیڈا پہنچ کر کریپن کو گرفتار کر لیا۔ تار دوسری جنگ عظیم کے دوران امریکہ میں دہشت کی علامت بن گیا کیونکہ حکومت جنگ میں ہلاک ہونے والے سپاہیوں کے متعلقین کو یہ افسوسناک اطلاع بذریعہ تار دیا کرتی تھی۔**امریکہ میں آخری ٹیلی گرام 12 جولائی 1999ء کو اس وقت کے امریکی صدر بل کلنٹن کو بھیجا گیا۔** یہ 95 الفاظ پر مشتمل تھا اور اس میں گلوب وائرلیس کمپنی نے ٹیلی گرام بھیجنے کی اپنی خدمات کے خاتمے کی خبر صدر امریکہ کو دی تھی۔

برصغیر میں ٹیلی گرام کو متعارف کرانے کا سہرا ایسٹ انڈیا کمپنی کے سر ہے۔ برطانیہ میں اس نظام نے 1845ء میں کام شروع کیا۔اس کے صرف 10 سال بعد ایسٹ انڈیا کمپنی نے کلکتہ اور ڈائمنڈ بندرگاہ کے درمیان ٹیلی گرام بھیجنے کا تجربہ کیا پہلا ٹیلی گرام ولیم بروک نے کلکتہ شہر سے ڈائمنڈ بار بر روانہ کیا۔اس کامیابی کے بعد صرف 3 سال کے اندر پورے ہندوستان میں 4000 میل تک کیبل ڈال دیئے گئے اور ہندوستان کے تمام اہم شہر ایک دوسرے سے منسلک ہوگئے۔صرف اتنے مختصر عرصے میں کولکتہ شہر کو پشاور، آگرہ، ممبئی اور مدراس سے جوڑ دیا گیا۔ ہندوستان میں جب تار کو عروج حاصل تھا تو اس ملک میں 45 ہزار تار گھر تھے۔اور اس صنعت سے وابستہ لوگوں کی کل تعداد سوا لاکھ تھی اور اب جب اس سروس کا خاتمہ ہو رہا ہے تو اس میں ایک ہزار سے بھی کم لوگ کام کر رہے ہیں۔ ہندوستان کی سیاسی تاریخ میں تار کا اہم کردار ہے۔1857ء کی جنگ آزادی کو ناکام بنانے میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی طرف سے بھیجے جانے والے تار فیصلہ کن ثابت ہوئے۔ ہندوستان میں آخری تار 14 جولائی 2013ء کو روانہ کیا جائے گا اور 15 جولائی 2013ء سے اس سروس کا خاتمہ ہو جائے گا۔

تاریخ کے 150 سال سے زیادہ پرانے اس شاندار ورثے کے خاتمے پر ہندوستان کے تقریباً تمام حلقوں میں غم منایا جا رہا ہے۔اخبارات میں اداریے شائع ہوئے جن میں اس منکسر المزاج ڈاکیے کو یاد کیا گیا جو خاکی وردی پہنے اپنی سائیکل کی گھنٹی بجاتے ہوئے آتا تھا اور گھر کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے یا گھنٹی بجا کر اپنی آمد کا اعلان کرتا تھا۔اس کے لائے ہوئے تار میں خوشی اور غم سمیت ہر طرح کی خبریں ہوا کرتی تھیں۔ ہندوستان ٹائمز نے اپنے اداریے میں لکھا کہ ''بہت سے لوگوں کو وہ فلمیں یاد ہیں جن میں ڈاکیا اپنے تھیلے سے تار نکالتا تھا اور تار وصول کرنے والا کانپتے ہاتھوں اور آنسو بھری آنکھوں سے تار کا لفافہ کھولتا تھا کیونکہ تار کا مطلب تھا۔کوئی بہت اہم خبر۔'' میں تو یہی کہوں گی کہ جو کیفیت اور بات تار میں تھی، وہ ای میل میں کہاں۔

(ایکسپریس 3 جولائی 2013ء)

اطلاعات واعلانات

نکاح

مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی سلسلہ ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 27/اپریل 2013ء کو بیت الفضل لندن میں خاکسار کے بیٹے مکرم عبدالقوی طارق صاحب مقیم لندن کے نکاح کا اعلان مکرمہ انیلہ بشارت صاحبہ بنت مکرم بشارت احمد صاحب بھٹی کارکن جامعہ احمدیہ یو۔کے سے بعوض 5 ہزار پونڈز سٹرلنگ فرمایا۔عبدالقوی طارق صاحب مکرم چوہدری عبدالمومن خان صاحب کاٹھگڑھی مرحوم دارالرحمت شرقی ربوہ کے پوتے اور مکرم ڈاکٹر عبدالقادر خان صاحب مرحوم لاہور کے نواسے اور حضرت چوہدری عبدالسلام خان صاحب کاٹھگڑھی اور حضرت چوہدری عبدالحی خان صاحب کاٹھگڑھی رفقائے حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔انیلہ بشارت صاحبہ مکرم محمد اسماعیل صاحب بھٹی آف رنگ شاہ ضلع کاپاکپٹن کی پوتی اور مکرم رانا عبدالعلیم خان صاحب آف اوکاڑہ کی نواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔آمین

تقریب آمین

مکرم مبشر حفیظ صاحب فیکٹری ایریا حلقہ احمد ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹوں عزیزم محمد ثوبان مبشر نے بعمر ساڑھے چھ سال اور عزیزم محمد مصور احمد نے بعمر ساڑھے پانچ سال، خدا تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ عزیزان کی تقریب آمین کا انعقاد مورخہ 24/اگست 2013ء کو کیا گیا۔محترم حافظ مبارک احمد ثانی صاحب پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ نے ان سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ان کی والدہ صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن کریم کا عشق عطا فرمائے اس کے معارف کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق دے۔آمین

گمشدہ عینک

مکرم محمد سلطان خان صاحب کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نظر کی عینک رحمٰن کالونی سے دارالعلوم شرقی جاتے ہوئے کہیں راستہ میں گر گئی ہے۔ بلیک فریم ہے اور ہلکے نیلے کور میں ہے۔ جس دوست کو ملے خاکسار کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

رابطہ نمبر: 0333-6719102

بقیہ صفحہ 1 پروگرام MTA

1:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء کی براہ راست نشریات کا آغاز
2:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست نشریات
4:00 pm	لجنہ سے حضور انور کا خطاب Live
8:00 pm	خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ Live

یکم ستمبر کے پروگرام

12:00 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء کی کارروائی (نشر مکرر)
3:00 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء کی کارروائی خطاب حضور انور (نشر مکرر)
4:30 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء کی کارروائی (نشر مکرر)
6:30 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء کی کارروائی خطاب حضور انور (نشر مکرر)
9:00 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء کی کارروائی (نشر مکرر)
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء لجنہ سے حضور انور کا خطاب (نشر مکرر)
2:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء کی براہ راست نشریات مردانہ جلسہ گاہ سے
5:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء "عالمی بیعت" براہ راست نشریات
8:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء کی براہ راست نشریات حضور انور کا اختتامی خطاب
10:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء براہ راست اختتامی مناظر
5:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
8:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 30/اگست 2013ء
9:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2013ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوالات کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

سوالات خطبہ جمعہ

9/اگست 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ کہاں ارشاد فرمایا؟

س: اس خطبہ میں بیان فرمودہ دو اہم باتیں کن امور پر روشنی ڈالتی ہیں؟

س: ایک امریکن نے جمعہ کے دن پر کیا اعتراض کیا اور جماعت نے اس کے ردّعمل میں کیا حکمت عملی اختیار کی؟

س: ایک عیسائی سکالر نے ڈیلی ٹیلیگراف میں لکھے گئے اپنے ایک مضمون میں کیا تحریر کیا؟

س: دین حق کی حقیقی تعلیم کو دنیا میں کس طرح پھیلایا جاسکتا ہے؟

س: حضور انور نے گواہوں کے بارے میں کونسی الٰہی تعلیم کا تذکرہ فرمایا؟

س: حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ارشاد کی روشنی میں عدل وانصاف کو قائم کرنے کا کیا ذریعہ بیان فرمایا؟

س: حضرت مسیح موعود نے تمام قویٰ کا بادشاہ کس وصف کو قرار دیا؟

س: حدیث کی روشنی میں جھوٹی گواہی دینے والے کا انجام حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

س: آنحضرتؐ نے دو بھائیوں کی جائیداد کا کیا فیصلہ فرمایا اور حضور انور نے اس فیصلے سے کیا استنباط فرمایا؟

س: حضور انور نے منتخب شدہ عہدیداران کے کیا فرائض بیان فرمائے نیز انہیں کیا نصائح فرمائیں؟

س: حضور انور نے قوّام کا کیا مطلب بیان فرمایا؟

س: حضور انور نے انصاف کا کیا معیار بیان فرمایا؟

س: سورۃ المائدہ آیت 9 کے تحت حضور انور نے دشمنوں سے عدل وانصاف کے متعلق حضرت مسیح موعود کا کون سا اقتباس پیش فرمایا؟

س: عہدوں کو پورا کرنے کے متعلق حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

س: ایک احمدی کا بڑا عہد کیا ہے؟

س: حضور انور نے شرائط بیعت میں کئے گئے عہد کے متعلق مختصراً کیا ارشاد فرمایا؟

س: حضور انور نے عہدوں کو پورا نہ کرنے کا کیا انجام بیان دفرمایا ہے؟

س: حضور انور نے کس اہم عہد کو پورا کرنے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی؟

س: خاندانوں کے سکون برباد کرنے والی کس برائی کا حضور انور نے خاص طور پر ذکر فرمایا؟

س: میاں بیوی کے درمیان مسائل پیدا ہونے پر حضور انور نے قرآنی حکم کی روشنی میں ہماری کیا رہنمائی فرمائی؟

س: معاہدہ نکاح کو نبھانے کے حوالے سے حضور انور نے میاں بیوی کو کیا ہدایت فرمائی؟

س: امانتوں اور عہدوں کا خیال رکھنے کے حوالے سے حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا کون سا اقتباس پیش فرمایا؟

س: انسان کی روحانی خوبصورتی کے حوالے سے حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا کون سا ارشاد پیش فرمایا؟

س: حضور انور نے اس خطبہ کے آخر میں رمضان کے حوالے سے کیا دعا کی؟

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔اگست

طلوع فجر	4:18
طلوع آفتاب	5:40
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:37

ولادت

مکرم محمد ظفراللہ بجہ صاحب کارکن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم طاہر حمید بجہ صاحب واقف زندگی طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ کو ایک بیٹے کے بعد مورخہ 28/ اگست 2013ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سبیکہ طاہر نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم حمیداللہ بجہ صاحب مرحوم سابق کارکن دارالضیافت ربوہ کی پوتی اور مکرم ماسٹر عنایت اللہ صاحب آف گھٹیالیاں کی نواسی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ بچی کو باعمر، خادمہ دین، نیک قسمت اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

الصادق اکیڈمی
ہمارا نرسری سیکشن شکور پاک الصادق گرلز سکول ملحقہ مدرسۃ الحفظ میں شفٹ ہوگیا ہے۔
نرسری تا کلاس پنجم داخلہ جاری ہے۔
سکول میں خواتین اساتذہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔
سکول کے نئے رابطہ نمبرز یہ ہیں 6212034-6212671
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

FR-10

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/140 روپے بڑی -/550 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

گرمیوں کی گرم ہواؤں میں، آجائیں سیل کی گھٹاؤں میں
سیل۔سیل۔سیل
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ +92-47-6212310
www.sahibjee.com

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Future)
خوشخبری
بیرون ممالک اعلیٰ تعلیم کے خواہشمند طلباء کے لئے
سپوکن انگلش کورس
ایڈوانس کورسز
☆ موبائل ایپلیکیشن ڈویلپمنٹ
☆ ایس ای او
ادارہ کی جانب سے مندرجہ ذیل کمپیوٹر کورسز میں داخلے جاری ہیں۔
☆ کمپیوٹر بیسکس ☆ مائیکروسافٹ آفس ☆ گرافکس ڈیزائننگ ☆ ویب ڈویلپمنٹ
کامیاب طلباء کے لئے سکائی لائٹ کمیونیکیشن میں جاب حاصل کرنے کے مواقع
آج ہی تشریف لائیں اور کورسز کے بارے میں مکمل رہنمائی حاصل کریں۔
نظارت تعلیم سے منظور شدہ
UPS، اور جنریٹر کی سہولت
ائیر کنڈیشنڈ کلاس رومز
کوالیفائیڈ ٹیچرز
4/14. 2nd Floor, Gole Bazar Rabwah, PH: 047-6211002, 03334407321